مَمْنُوْعَاتُ الْإِحْرَامِ

حالت احرام میں ممنوع امور

حالت احرام میں درج ذیل چیزوں کا استعمال نا جائز ہے۔

(سلا ہوا کپڑا پہننا (مردوں کے لئے

(سر پر پگڑی‘ ٹوپی یا کپڑا اوڑھنا (مردوں کے لئے

(موزے‘ جرابیں یا ایسا جوتا پہننا جو ٹخنوں سے اونچا ہو (مردوں کے لئے

(جسم یا احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگانا (عورتوں اور مردوں کے لئے

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا مَا یَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّیَابِ ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((لاَ یَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلاَ الْعَمَائِمَ وَ لَا السَّرَاوِیْلاَتِ وَلاَ الْبَرَانِسَ وَ لاَ الْخِفَافَ اِلاَّ أَحَدٌ لاَ یَجِدُ نَعْلَیْنِ فَلْیَلْبَسْ خُفَّیْنِ وَلْیَقْطَعْہُمَا اَسْفَلُ مِنَ الْکَعْبَیْنِ وَلاَ تَلْبَسُوْا مِنَ الثِّیَابِ شَیْئًا مَسَّہٗ زَعْفَرَانٌ اَوْ وَرْسٌ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا ”یا رسول اللہ e! محرم کون سے کپڑے پہنے؟“ آپ e نے ارشاد فرمایا ”قمیص، پگڑی، پائجامے اور کوٹ نہ پہنے نہ ہی موزے پہنے، ہاں البتہ جسے جوتیاں نہ ملیں وہ موزے ٹخنوں تک کاٹ کر پہن لے نیز زعفران یا ورس (یا کوئی بھی خوشبو) لگا ہوا کپڑا بھی استعمال نہ کرے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

احرام پہننے کے بعد احرام کی چادروں یا جسم پر خوشبو لگانا منع ہے۔

محرم اگر فوت ہو جائے تب بھی اسے خوشبو نہیں لگانی چاہئے نہ ہی اس کا سر ڈھانپنا چاہئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَجُلاً کَانَ مَعَ النَّبِیِّ ا فَوَقَصَتْہُ نَاقَتُہٗ وَہُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اِغْسِلُوْہُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَکَفِّنُوْہُ فِیْ ثَوْبَیْہِ وَلاَ تَمَسُّوْہُ بَطِیْبٍ وَّلاَ تُخَمِّرُوْ رَاْسَہٗ فَاِنَّہٗ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مُلَبِّیًا)) رَوَاہُ النِّسَائِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) ایک آدمی حالت احرام میں نبی اکرم e کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے اسے (گرا کر) اس کی گردن توڑ دی اور وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ e نے فرمایا ”اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور (احرام کے) دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو‘ اسے خوشبو نہ لگاؤ‘ نہ ہی اس کا سر ڈھانپو یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔“ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ کراسکتا ہے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

عَنْ اَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ص یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((لاَ یَنْکِحَ الْمُحْرِمُ وَلاَ یُنْکَحُ وَلاَ یَخْطُبُ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابان کہتے ہیں میں نے حضرت عثمانt کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم e نے فرمایا ”محرم نکاح کرے نہ کروائے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

احرام کی حالت میں خشکی کے جانور کا شکار کرنا اور ذبح کرنا دونوں منع ہیں۔

احرام کی حالت میں کسی شکاری کی مدد کرنا بھی منع ہے۔

اگر کوئی شخص حالت احرام میں نہ ہو اور وہ اپنے لئے ازخود شکار کرے تو محرم کے لئے کھانا جائز ہے لیکن اگر وہ محرم کو دینے کی نیت سے شکار کیا گیا ہو تو پھر محرم کے لئے کھانا جائز نہیں۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ ص اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا خَرَجَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَہٗ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ اَصْحَابِہٖ ◆ فِیْہِمْ اَبُوْ قَتَادَۃَ ص فَقَالَ ((خُذُواْ سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتّٰی تَلْقُوْنِیْ)) قَالَ فَاَخُذُوْا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوْا قِبَلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا اَحْرَمُوْا کُلُّہُمْ اِلاَّ اَبَا قَتَادَۃَ فَاِنَّہٗ لَمْ یُحْرِمْ فَبَیْنَمَا ہُمْ یَسِیْرُوْنَ اِذْ رَاَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَیْہَا اَبُوْ قَتَادَۃَ فَعَقَرَ مِنْہَا اَتَانًا فَنَزَلُوْا فَاَکَلُوْا مِنْ لَحْمِہَا قَالَ فَقَالُوْا اَکَلْنَا لَحْمًا وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ قَالَ فَحَمَلُوْا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِ الْاَتَانِ فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اِنَّا کُنَّا اَحْرَمْنَا وَکَانَ اَبُوْ قَتَادَۃَ ص لَمْ یُحْرِمْ فَرَاَیْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَیْہَا اَبُوْ قَتَادَۃَ ص فَعَقَرَ مِنْہَا اَتَانًا فَنَزَلْنَا فَاَکَلْنَا مِنْ لَحْمِہَا فَقُلْنَا نَاکُلُ لَحْمَ صَیْدٍ وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِہَا فَقَالَ ((ہَلْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اَمَرَہٗ اَوْ اَشَارَ اِلَیْہِ بِشَیْءٍ؟)) قَالَ : قَالُوْا لاَ ، قَالَ ((فَکُلُوْا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِہَا)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو قتادہ t کہتے ہیں کہ نبی اکرم e حج کیلئے نکلے اور ہم بھی آپ e کے ساتھ نکلے۔ مدینے سے e نے کچھ صحابہ، جن میں حضرت ابو قتادہ t بھی تھے، کو کہا کہ آپ y نے کچھ صحابہ میں سے بعض کو فرمایا "تم ساحل سمندر کی راہ لو حتی کہ مجھ سے آملو" انہی میں حضرت ابو قتادہ t بھی تھے۔ ان لوگوں نے ساحل بحر کی راہ لی۔ پھر جب وہ رسول اکرم e کے پاس پہنچے تو انہوں نے احرام باندھ لئے سوائے حضرت ابو قتادہ t کے، انہوں نے احرام نہیں باندھا تھا وہ چلے جارہے تھے کہ انہوں نے راستے میں وحشی گدھوں کو دیکھا۔ حضرت ابو قتادہ t نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک گدھی کی کونچیں کاٹ دیں چنانچہ سب نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، اس کا گوشت کھایا پھر انہوں نے (آپس میں) کہا کہ ہم نے گوشت کھایا حالانکہ ہم محرم تھے۔ اس کا باقی گوشت ساتھ لے لیا۔ پھر جب رسول اکرم e کے پاس پہنچے تو عرض کیا "یا رسول اللہ (e!) ہم نے احرام باندھ لیا تھا لیکن حضرت ابو قتادہ t نے نہیں باندھا تھا پھر ہم نے چند وحشی گدھے دیکھے اور حضرت ابو قتادہ t نے ان پر حملہ کر کے ایک کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ ہم نے پڑاؤ ڈالا اور سب نے اس کا گوشت کھایا۔ پھر ہم نے کہا کہ ہم شکار کا گوشت کھا رہے ہیں حالانکہ ہم احرام باندھے ہوئے ہیں اور اس کا باقی گوشت ہم لے آئے ہیں۔ آپ e نے فرمایا "کسی نے تم میں سے اس کا اسے حکم دیا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟" تو انہوں نے عرض کیا "نہیں!" آپ e نے فرمایا "اس کا جو گوشت باقی ہے وہ بھی کھا لو" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَۃَ ص اَنَّہٗ اَہْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ا حِمَارًا وَحَشِیًّا وَّہُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانِ فَرَدَّہٗ عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا قَالَ فَلَمَّا اَنْ رَاٰیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا مَا فِیْ وَجْہِیْ قَالَ :اِنَّا لَمْ نَرُدَّہٗ عَلَیْکَ اِلاَّ اَنَّا حُرُمٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت صعب بن جثامہ t سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم e کو ایک جنگلی گدھا (شکار کر کے) ہدیہ پیش کیا۔ اس وقت آپ e وادی ابواء یا ودان میں تھے۔ رسول اللہ e نے ہدیہ واپس لوٹا دیا لیکن جب آپ e نے صعب t کے چہرے پر ملال دیکھا تو فرمایا ہم نے یہ ہدیہ صرف اس لئے لوٹایا ہے کہ ہم احرام میں ہیں۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محرم عورت کیلئے چہرے کا پردہ کرنا منع ہے البتہ بوقت ضرورت چہرے کو چھپانے کے لئے عورت چادر یا اوڑھنی وغیرہ استعمال کر سکتی ہے اگر اوڑھنی چہرے کو چھوئے تو کوئی حرج نہیں۔

محرم عورت کے لئے دستانے پہننا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ا قَالَ ((وَلاَ تَنَقَّبِ الْمَرْاَۃُ الْحَرَامُ وَلاَ تَلْبَسِ الْقُفَّازِیْنَ)) رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا "احرام والی عورت نقاب اور دستانے استعمال نہ کرے" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰ عَنْا قَالَتْ کَانَ الرُّکْبَانُ یَمُرُّوْنَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰ ا مُحْرِمَاتٌ فَاِذَا حَاذَوْ بِنَا سَدَلَتْ اِحْدَانَا جِلْبَابًا مِنْ رَاسِاَ عَلَی وَجْا فَاِذَا حَاذَوْنَا کَشَفْنَا ُ رَوَاُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَاِبْنُ مَاجَۃَ

حضرت عائشr فرماتی یں کہ م رسول اللہ e کے ساتھ حالت احرام میں تھیں اور قافلے مارے سامنے سے گزرتے تھے جب وہ سامنے آتے تو م اپنی چادریں من پر لٹکا لیتیں اور جب وہ گزر جاتے‘ تو من کھول لیتیں اسے احمد‘ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا

حالت احرام میں جنسی افعال یا گفتگو‘ لڑائی جھگڑا یا کوئی نافرمانی کا کام کرنا منع

((مَنْ حَجَّ ذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہُ)) عَنْ اَبِیْ ُرَیْرَۃَ ص قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ا رَوَاُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابو ریرtکو فرماتے وئے سنا کہ جس شخص نے اللہ (کی رضا) کے لئے حج کیا اور اس میں کوئی جنسی بات یا جنسی عمل نیں کیا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نیں کی وہ (حج کے بعد اسی طرح گناوں سے پاک و کر) اس دن کی طرح گھر واپس آتا جس دن اس کی ماں نے اسے (گناوں سے پاک) جنا تھا اسے بخاری نے روایت کیا

حالت احرام میں شکار کرنے یا کھانے کا فدی ایک دنبے کی قربانی دینا

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا فِیْ الضَّبُعِ یُصِیْبُہٗ الْمُحْرِمُ کَبْشًا وَجَعَلَہٗ مِنَ الصَّیْدِ ُ رَوَاُ ابْنُ مَاجَۃَ (صحیح)

حضرت جابر t سے روایت کہ رسول اکرمe نے حالت احرام میں بجو (یا گو) کا شکار کرنے پر ایک دنبے کی قربانی فدی مقرر فرمایا اور اسے شکار قرار دیا اسے ابن ماجہ نے روایت کیا

حالت احرام میں بال کاٹنا‘ سر منڈانا یا ناخن کاٹنا منع

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر21 کے تحت سورہ بقرہ کی آیت 196ملاحظہ فرمائیں

حالت احرام میں بیوی سے صحبت کرنا منع ایسا کرنے پر حج باطل و جاتا

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 122کے تحت ملاحظہ فرمائیں

TTT